# شوپیان کے زینہ پورہ بلاک میں کئی ماہ سے بی ڈی او کی کرسی خالی

## بلاک میں تعمیراتی سرگرمیاں ٹھپ، مقامی لوگوں خاص طور پر ٹھیکہ داروں کو پریشانیوں کا سامنا

سی این آئی

سرینگر//پہاڑی ضلع شوپیان کے بلاک زینہ پورہ میں بلاک ڈیولپمنٹ افسر کی کرسی کئی ماہ سے خالی رہنے کے باعث مقامی لوگوں کے ساتھ ساتھ تعمیراتی ٹھیکہ داروں کو کافی مشکلات کا سامنا ہے اور سال 2022 کیلئے تعمیراتی سرگرمیوں کیلئے مختص کی گئی فنڈس ضائع ہونے کا خدشہ ظاہر ہو رہا ہے۔ سی این آئی کو اس ضمن میں نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ زینہ پورہ بلاک میں بلاک ڈیولپمنٹ افسر کی عدم موجودگی سے لوگ خاص طور پر ٹھیکہ دار مشکلات میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق کچھ ماہ قبل بلاک میں تعینات بی ڈی او کو محکمہ رورل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈ آفس سے منسلک کیا گیا اور دوسرے بلاک کے افسر کے زینہ پورہ بلاک کا اضافی چارج سونپ دیا گیا تاہم اس کے پاس مکمل اختیارات نہیں ہے جس کے نتیجے میں تعمیراتی کاموں کو لیکر بلاک سے وابستہ ٹھیکہ دار در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں اور کام روکنے کی وجہ سے بلاک کے تمام علاقے کے لوگ بھی پریشانیوں میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ ایک مقامی شہری نے نمائندے کے ساتھ بات کرتے ہوئے بتایا کہ بلاک آفسر نہ ہونے کی وجہ سے ان کا کوئی بھی کام نہیں نکل پاتا ہے جبکہ علاقے میں جو بھی تعمیراتی سرگرمیاں تھی وہ بھی ٹھپ ہو کر رہ گئی ہے کیونکہ بلاک ڈیولپمنٹ آفسر کی عدم موجودگی سے ٹھیکہ داروں کی بلیں رکی پڑی ہوئی ہے اور ان کو کام کیلئے ضرورت اخراجات بھی میسر نہیں ہے جو کہ ایک باعث تشویش بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک بڑا بلاک ہونے کے ناطے انتظامیہ کو چاہئے تھا کہ بلاک میں افسر کی جلد از جلد تعیناتی عمل میں لائی جائے تاہم اس میں تاخیر کی وجہ ان کی سمجھ سے باہر ہے۔ بلاک میں کام کر رہے ایک ٹھیکہ دار نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ بی ڈی او کی عدم موجودگی ان کیلئے درد سر بن چکی ہے کیونکہ بیشتر کام ان کا رکا پڑا ہوا ہے اور کام کو کرنے کیلئے متعلقہ افسر کا اجازت نامہ ہونا لازمی ہے تاہم جب بلاک میں افسر ہی نہیں ہے تو کیسے کام ہوگا۔ انہوں نے بھی مطالبہ کیا کہ جلد از جلد بلاک میں بی ڈی او کی تعیناتی عمل میں لائی جائے تا کہ ان کے مشکلات بھی دور ہو سکے۔

# ٹنل کے آر پار آئندہ کچھ دنوں تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان

## کچھ ایک بالائی مقامات پر آئندہ 24 گھنٹوں میں ہلکی بارشوں کی پیشگوئی

سی این آئی

سرینگر//خوشگوار موسمی صورتحال کے بیچ محکمہ موسمیات نے جموں کشمیر میں آئندہ کچھ دنوں تک ٹنل کے آر پار موسم خشک رہنے کی پیشگوئی کی ہے تاہم کچھ بالائی مقامات پر ہلکی بارش کا امکان ہے۔ سی این آئی کے مطابق محکمہ موسمیات نے وادی کشمیر میں اگلے دو روز کے دوران موسم خشک رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی کشمیر میں 12 ستمبر سے موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے ایک اہلکار نے بتایا اگلے دو دنوں تک موسم زیادہ تر خشک رہنے کا ہی امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرینگر میں گزشتہ رات 14.2 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے میں 14.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت 12.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو گزشتہ رات 11.4 ڈگری سینٹی گریڈ تھا۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام میں پارہ گزشتہ رات 9.1 کے مقابلے میں 7.4 ڈگری سلیسئش درج ہوا شہر آفاق گلمرگ میں گزشتہ رات 6.6 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے میں 8.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ سرحدی ضلع کپوارہ میں کم سے کم درجہ حرارت 15.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت 15.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ دریں اثنا وادی کشمیر میں اتوار کے روز مطلع ابر آلود رہا جس سے گرمی کی شدت میں کمی واقع ہوئی۔

## باقیات

100

گورنر نے سپورٹس سٹیڈیم میں بڑی تعداد میں جمع ہونے والے ضلع کے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا، ’’ہمارا پختہ عزم ہے کہ سرحدی دیہاتوں میں رابطے کو مضبوط کیا جائے۔‘‘ اُنہوں نے کہا کہ 50 کروڑ روپے کی لاگت سے 14 سڑک پروجیکٹوں سے خوشحالی آئے گی اور علاقے کی مجموعی ترقی میں مدد ملے گی۔ اُنہوں نے اعلان کیا کہ پونچھ میں جلد ہی 20 موبائل ٹاور اور ایک ٹراما سینٹر قائم کیا جائے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ گذشتہ دو برسوں میں انتظامیہ نے پوری تن دہی سے کوشش کی ہے کہ بنیادی ڈھانچہ اور سماجی بہبود کے فوائد اس سرحدی ضلع کے دُور دراز دیہاتوں تک پہنچیں۔ اس موقعہ پر جانکاری دی گئی گذشتہ برس پونچھ میں کل 1,734 منصوبے مکمل کئے گئے جو ضلع کیپکس میں مقررہ ہدف سے زیادہ تھے۔ اس برس ڈسٹرکٹ کیپکس بجٹ کے تحت ترقیاتی کاموں کے لئے ضلع کو 924 کروڑ روپے مختص کئے گئے تھے اور اس برس شروع کئے گئے 1,412 پروجیکٹوں میں سے 31/ اکتوبر تک 80 فیصد کام مکمل کیا جائے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے پدم شری شریمتی مالی کو بھی خراج عقیدت پیش کیا جو گجر طبقے کی ایک خاتون رُکن تھیں جس نے 1971ء کی جنگ میں پونچھ کو بچایا تھا۔ اُنہوں نے اُنہیں خراج عقیدت کے طور اعلان کیا کہ ملک کے لئے شریمتی مالی کی انمول شراکت اور گورنمنٹ ڈگری کالج منڈی کو ان کے نام سے منسوب کیا جائے گا۔ اُنہوں نے مزید کہا، ’’نوجوان پود کو اس کی متاثر کن کہانی سے آگاہ کرنے کے لئے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے مؤثر اقدامات کئے جائیں گے۔‘‘ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ پونچھ ہمارا فخر ہے اور اس کی ماحولیاتی فراوانی کو تبدیل کرنے اور سیاحت کو فروغ دینے کے اختراعی اور ماحولیاتی طور پر تیار کرنے کے لئے متعدد اقدامات کئے جارہے ہیں جو دیگر اقتصادی سرگرمیوں کو زیادہ فروغ دے گا۔ ضلع کی بے پناہ سیاحتی صلاحیت کو بروئے کار لانے کی جانب ایک اہم قدم کے طور پر پی ایم ڈی پی کے تحت نوری چھمب کے سیاحتی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے منصوبے کا بھی آج افتتاح کیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات کا مشاہدہ کرتے ہوئے کہا کہ قبائلی برادری برسوں سے سماجی انصاف کی منتظر ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں جموں وکشمیر میں مختلف سکیمیں نافذ کی گئی ہیں اور آج ہر قبائلی کنبے کو ان کے طویل عرصے سے آئینی حقوق دیئے گئے ہیں۔ بتایا گیا کہ پرائم منسٹر ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام (پی ایم ای جی پی) کے تحت پونچھ میں قبائلی نوجوانوں کے لئے ہنرمندی کی ترقی شروع کی گئی ہے اور تربیت کے دو بیچ مکمل ہو چکے ہیں۔ حکومت قبائلی طبقے کے نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کی سول سروسز، جے اینڈ کے ایڈمنسٹریٹیو سروس امتحان، این ای ای ٹی، جے ای ای امتحانات کے لئے کوچنگ کے اخراجات برداشت کر رہی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اعلان کیا کہ ان نوجوانوں کے لئے فنڈس کی کوئی کمی نہیں ہوگی جو کاروباری بننے کے خواہشمند ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ پونچھ میں گذشتہ برس 1,479 نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو کاروباری بنایا گیا ہے اور اُنہوں نے 3,500 سے زائد لوگوں کو روزگار بھی فراہم کیا ہے۔ اس برس بھی ہم نے 1,062 نوجوانوں کو کاروباری بنانے کا ہدف رکھا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے نوٹ کیا کہ مشن یوتھ کے ’’ممکن‘‘ پروگرام کے تحت نوجوانوں میں 97 گاڑیاں تقسیم کی گئی ہیں اور ’’تیجسوینی‘‘ یوجنا کے تحت ہم 300 لڑکیوں کے کاروباری بننے کے خواب کو پورا کرنے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ انتظامیہ کی خصوصی توجہ بی اے ڈی پی، سمردھ سیما یوجنا اور اسپریشنل بلاک کے تحت پروجیکٹوں کی مؤثر عمل آوری کو یقینی بناتے ہوئے سرحدی دیہات کی ترقی پر مرکوز ہے۔ اُنہوں نے مشاہدہ کیا کہ سمردھ سیما یوجنا کے 55 پروجیکٹ اور اسپریشنل بلاک کے 11 پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے اور ان کی ٹینڈرنگ کا عمل جاری ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پونچھ کے عوامی نمائندوں اور عوام کے مطالبات پر توجہ دیتے ہوئے یقین دلایا کہ مینڈھر پونچھ منی سیکرٹریٹ کو جلد مکمل کیا جائے گا۔ لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے پونچھ کے مختلف علاقوں بشمول چانڈک، مینڈھر اور لوران کی بجلی صلاحیت میں بھی اضافہ کیا جائے گا۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم ’’حکمرانی سب کے لئے‘‘ کے اُصول پر کام کر رہے ہیں نہ کہ چند ایک کے لئے۔ اُنہوں نے کہا کہ رشوت سے پاک، منشیات سے پاک اور روزگار پر مبنی معاشرے کے قیام کے لئے اہم کوششیں کی جارہی ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر میں نوکریوں کی مزید فروخت کی اجازت نہیں ہوگی۔ سب اِنسپکٹر، فائنانشل اکاؤنٹ اسسٹنٹ اور جونیئر انجینئر کی بھرتی کے امتحان میں مبینہ بے ضابطگیوں کے تمام مجرموں کو سخت سزا دی جائے گی۔ اس موقعہ پر چیئر پرسن ڈی ڈی سی محترمہ تسلیم اختر نے اَپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر کی قیادت والی یوٹی حکومت کا جموں وکشمیر کی ہمہ گیر ترقی کے لئے اصلاحی اقدامات کرنے پر شکریہ اَدا کیا۔ چیف سیکرٹری ڈاکٹر ارون کمار مہتا نے اَپنے خطاب میں پونچھ کے لوگوں کو ضلع کی مجموعی ترقی کے لئے شروع کئے گئے نئے پروجیکٹوں کے لئے مبارک باد دی۔ ضلع ترقیاتی کمشنر پونچھ اندر جیت نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور ایڈوکیٹ سنیل شرما صدر ایم سی پونچھ نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔ بعد میں لیفٹیننٹ گورنر نے متعدد سکیموں کے تحت مختلف استفادہ کنندگان کو منظوری نامہ حوالے کیا اور اس موقعہ پر مختلف شراکت داروں کی جانب سے لگائے گئے سٹالوں کا بھی معائینہ کیا۔ فنکاروں نے اَپنی شاندار پرفارمنس سے پہاڑی اور رگوجری ثقافت کا مظاہرہ کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے آج جن 45 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا افتتاح کیا۔ ان میں ایچ ایس ایس پونچھ میں 5 کروڑ روپے کی لاگت سے ہاکی ایسٹروٹرف، سپورٹس سٹیڈیم پونچھ میں 30 لاکھ روپے کی لاگت سے بکسنگ ہال کی عمارت کی تعمیر 3.95 کروڑ روپے کی لاگت سے سرنکوٹ میں نوری چھمب کو سیاحتی مقام بفلیار کے طور پر ترقی دینا۔ بہرام گالہ میں 50 میٹر سپین برج جس کی لاگت 2.17 کروڑ روپے ہے، پونچھ میں 4.55 کروڑ روپے کی لاگت سے گورنمنٹ ڈگری کالج آڈیٹوریم کی عمارت، سی آر ایف کے تحت مینڈھر پر پل 13.40 کروڑ روپے کی لاگت سے، جے ٹی ایف آر پی کے تحت گورنمنٹ مڈل سکول جڑا نوالی گلی مینڈھر اور ناری بالترتیب 99 لاکھ اور 1.14 کروڑ روپے کی لاگت سے، رتی جبری سے لوئر نجوٹ تک سڑک براستہ پچر محلہ قاضیان 2.19 کروڑ روپے کی لاگت سے 11.66 کروڑ روپے کی لاگت سے چانڈک سے شری بدھا امرناتھ جی شرائین منڈی تک سڑک کی بہتری شامل ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے 151.23 کروڑ روپے کے پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھا۔ ان میں پونچھ میں 7.25 کروڑ روپے کی لاگت سے ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کونسل / پی آر آئیز کے رہائشی مکانات کی تعمیر 2.57 کروڑ روپے کی لاگت سے ڈی ڈی سی آفس پونچھ، بفلیار اور مینڈھر میں بی ڈی سی آفس کی عمارتیں ہر ایک کی لاگت 97 لاکھ روپے، نبارڈ کے تحت 50 کروڑ روپے کے 14 سڑک منصوبے، سرنکوٹ، مینڈھر، لوران اور منکوٹ میں گجر او ربکروال ہوسٹلوں کی تعمیر 3.75 کروڑ روپے ہر ایک کی لاگت سے، پی ایم اے اے جی وائی کے تحت 49 ماڈل ویلجز جن کی مالیت 49 کروڑ روپے ہے، کلسٹر ماڈل ویلج پی ایم اے اے جی وائی کے ساتھ 10 کروڑ روپے کی لاگت سے کنور جنس 1.50 کروڑ روپے کی لاگت سے پاور سب سٹیشنوں کی تعمیر، قبائلی علاقوں کے سکولوں میں 1.20 کروڑ روپے کی لاگت سے سمارٹ کلاس رومز 2.10 کروڑ روپے کے 14 وان دھن وکاس کیندرا 10.65 کروڑ روپے کی لاگت والے پی ایم کے ایس وائی ڈبلیو ڈی سی 2.0 پروجیکٹ شامل ہیں۔ اس موقعہ پر موجود دیگر نمایاں افراد میں لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری نتیشور کمار، اے ڈی جی پی جموں مکیش سنگھ، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، سیکرٹری محکمہ قبائلی امور ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری، پی آر آئی کے اراکین، لوگوں اور بالخصوص نوجوان بڑی تعداد میں موجود تھے۔

101

والوں کو بہتر خدمات کی فوری فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے مربوط انداز میں کام کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ تمام محکموں کے ذریعہ لوگوں کی شکایات کو فوری طور پر دور کیا جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے زمینی ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن، امرت سروور، جل جیون مشن، ای خدمات، ایک ضلع ایک پروڈکٹ، پی ایم کسان، پاور منظر نامے، مشن یوتھ، انٹرپرینیورشپ اور روزگار پیدا کرنے کے پروگرام، بلاک اور تھانہ دیوس کا جائزہ لیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سرحدی دیہاتوں کے رابطے کو مضبوط بنانے پر ہونے والی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے عہدیداروں کو تعلیم کے شعبے پر خصوصی زور دینے اور اسکولوں میں اندراج کو بڑھانے کے لئے وقف کوششوں کی ہدایت دی۔ انہوں نے نوجوانوں پر مبنی اسکیموں اور پروگراموں کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے پر زور دیا اور نوجوانوں کو کھیلوں سے متعلق سرگرمیوں میں شامل کرنے کی کوششوں کو دوگنا کرنے کی ہدایت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مہاتما گاندھی اور لال بہادر شاستری کی یوم پیدائش کی یاد میں ضلع بھر کے تعلیمی اداروں میں "سچائی اور عدم تشدد" کے موضوع پر مباحثے، مضمون نویسی اور پینٹنگ مقابلے منعقد کرنے کی بھی ہدایات دیں۔ زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کو ترقی دینے پر زور دیتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے ضلع میں کسانوں کی آمدنی کو بہتر بنانے اور فارمر پروڈیوسر تنظیموں کو مضبوط بنانے پر خصوصی توجہ دینے پر زور دیا۔ ضلع میں جلد کی گانٹھ کی بیماری کے اثرات کے بارے میں دریافت کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے ویکسینیشن کی وسیع مہم چلانے کی ہدایت دی۔ پونچھ کے ڈپٹی کمشنر اندر جیت نے ضلع کے مجموعی ترقیاتی منظر نامے پر تفصیلی پاور پوائنٹ پریزنٹیشن دی۔ ضلع نے ڈسٹرکٹ کیپکس کے تحت 1412 کام شروع کیے ہیں اور 31 اکتوبر تک 80 فیصد منصوبے مکمل ہونے کی امید ہے۔ محترمہ تعظیم اختر، ڈی ڈی سی چیئرپرسن پونچھ؛ ڈاکٹر ارون کمار مہتا، چیف سکریٹری؛ ایس ایچ نتیشوار کمار، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سکریٹری؛ ایس ایچ مکیش سنگھ، اے ڈی جی پی جموں؛ ایس ایچ رمیش کمار، ڈویژنل کمشنر جموں۔ ڈاک بنگلہ پونچھ میں ہونے والی میٹنگ میں ڈاکٹر شاہد اقبال چوہدری، سکریٹری ٹو گورنمنٹ، محکمہ قبائلی امور اور ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔

102

ہماری پارٹی سٹیٹ ہڈ کی بحالی، زمین اور نوکریوں کے تحفظ کی خاطر ہر محاذ پر جدوجہد کرے گی۔ غلام نبی آزاد نے کہا کہ بھاجپا نے نہ صرف دفعہ 370 کو ختم کیا بلکہ ریاست کے بھی ٹکڑے کئے۔ انہوں نے بتایا کہ جو لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ آزاد صاحب نے دفعہ 370 کے خلاف ووٹ دیا انہیں یوٹیوب پر جا کر میری چار گھنٹے کی تقریر دیکھنی چاہئے۔ مسٹر آزاد نے کہا کہ میں لوگوں کو گمراہ نہیں کرتا کیونکہ جو حقیقت ہے اُس کو عوام کے سامنے رکھنے کی ضرورت ہے۔ دفعہ 370 کی بحالی کے بارے میں غلام نبی آزاد نے کہا کہ صرف دو ہی راستے ہیں ایک پارلیمنٹ دوسرا سپریم کورٹ۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک پارلیمنٹ کی بات ہے تو میں یہ واضح کردوں کہ راجیہ سبھا اور لوک سبھا دونوں میں بھاجپا کو اکثریت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب کانگریس کو راجیہ سبھا اور لوک سبھا میں اکثریت حاصل ہو جائے گی تب ہی اس قانون کو واپس لانے کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔ اُن کے مطابق سپریم کورٹ میں دفعہ 370 کی منسوخی کے خلاف تین برس قبل عرضی دائر کی گئی لیکن اُس پر آج تک شنوائی نہیں ہو سکی لہذا یہ کہنا کہ اس قانون کو واپس لایا جاسکتا ہے ہضم نہیں ہو رہا ہے۔ انہوں نے سوالیہ انداز میں کہا کہ کوئی یہ کہہ سکتا ہے کہ سپریم کورٹ میں ایک ماہ کے بعد اس معاملے پر شنوائی ہوگی؟ اُن کے مطابق سپریم کورٹ نے تو عرضی کی فائل تک بھی ابھی نہیں کھولی۔ انہوں نے جموں وکشمیر کی سیاسی پارٹیوں کو مشورہ دیا کہ وہ 370 کی واپسی کو لے کر لوگوں کو گمراہ نہ کریں کیونکہ کھوکھلے نعروں سے پہلے ہی کشمیریوں نے بہت کچھ کھو دیا اور یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ یہاں کے نوجوانوں نے بندوق اُٹھائی جس وجہ سے آج تک ایک لاکھ سے زائد نوجوان مارے گئے جبکہ پچاس ہزار بیٹیاں بیوہ ہو گئیں۔ انہوں نے کہا کہ کھوکھلے نعروں سے اب جموں وکشمیر کے لوگوں کو بیوقوف نہیں بنایا جاسکتا ہے۔ اُن کے مطابق سیاسی پارٹیوں کو ڈیولپمنٹ پر بات کرنی چاہئے۔ انہوں نے بتایا کہ پچھلے ستر برسوں کے دوران سیاسی پارٹیوں نے بہت سارے وعدے کئے لیکن آج تک کوئی وفا نہ ہو سکا۔ غلام نبی آزاد نے کہا کہ مذہب کے نام پر کسی پارٹی کو یہ حق نہیں بنتا کہ وہ لوگوں سے ووٹ بٹورے۔ اس سے قبل عوامی وفود کے ساتھ ملاقات کے دوران غلام نبی آزاد نے کہا کہ جس طرح سے لوگوں کا پیار مل رہا ہے وہ اُس کے لئے میں عوام کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ لوگوں کے توقعات پر کھرا اُترنے کی بھر پور کوشش کرونگا۔ غلام نبی آزاد نے عوامی وفود کو بتایا کہ جموں وکشمیر میں اس وقت بے روزگاری نے سنگین رخ اختیار کیا ہوا ہے جس پر خصوصی توجہ مبذول کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاحت، ہینڈی کرافٹ شعبے کو بڑھاوا دینے کی خاطر بھی سنجیدہ نوعیت کی کوششیں کی جانی چاہئے تاکہ ان شعبوں سے جڑے لوگوں کو راحت مل سکے۔ اُن کے مطابق میں نے زندگی میں کسی کو دھوکہ نہیں دیا سچ کہتا ہوں اگر کسی کو برا لگتا ہے تو میں اس میں کچھ نہیں کر سکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دفعہ 370 پر سپریم کورٹ میں شنوائی نہیں ہو رہی ہے کیا ہم اسی مدعے کو لے کر ہمیشہ بیٹھیں رہیں گے ہرگز نہیں، ہمیں لوگوں کے مسائل حل کرنے پر توجہ دینی ہے۔ اُن کے مطابق جموں وکشمیر کے لوگوں کو انصاف فراہم کرنے کی خاطر ہی نئی سیاسی پارٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا۔

103

ناممکن نہیں ہے۔ قبل ازیں ایک پروگرام کے دوران پارٹی صدر نے نو تعینات جنرل سکریٹری عبدالرشید ملک اور حاجی پرویز وفا، صوبائی یوتھ صدر اور PDP جموں صوبہ کی آل فرعل تنظیم کے کوآرڈینیٹر کو مبارکباد دی۔ محبوبہ مفتی نے امید ظاہر کی کہ عبدالرشید ملک اور حاجی پرویز وفا پارٹی کو نچلی سطح پر مضبوط کرنے کے لیے مزید عزم اور لگن کے ساتھ کام کریں گے۔ حاجی پرویز وفا نے اپنے خطاب میں پارٹی قیادت کا ان پر اعتماد کرنے پر شکریہ ادا کیا اور پارٹی کی توقعات پر پورا اترنے کا یقین دلایا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے اور جموں وکشمیر کے لوگوں کی زمین اور ملازمت کے حقوق کے تحفظ کے لیے آرٹیکل 370 کی بحالی کے لیے اپنی لڑائی جاری رکھیں گے۔

104

حصہ لے سکیں۔ اس موقع پر موجود دیگر افراد میں وشیش پال مہاجن، ڈی سی ڈوڈہ؛ عبدالقیوم ایس ایس پی ڈوڈہ؛ راج کمار اے ایس پی (آپس) ڈوڈا؛ جسونت سنگھ ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر ڈوڈہ، شوکت علی، ڈی اے آر ڈوڈا اور پریتم سنگھ، پرنسپل پی پی ایس ڈوڈہ شامل ہیں۔

105

کے سابق چیئرمین خالد جہانگیر اور جے کے ایس ایس بی کے امتحانات کے کنٹرولر اشوک کمار اور ایک ڈی ایس پی سمیت جموں وکشمیر پولیس کے کچھ افسروں اور سی آر پی ایف کے کچھ افسروں کی رہائش گاہوں پر تلاشی کارروائیاں انجام دیں۔ انہوں نے بتایا کہ جموں اور سری نگر کے علاوہ کرنال، مہندر گڑھ، گجرات کے گاندھی نگر، دہلی، اتر پردیش کے غازی آباد اور کرناٹک کے بنگلورو میں بھی تلاشی کارروائیاں انجام دی گئیں۔ بتادیں کہ پولیس سب انسپکٹر کی اسامیوں کے لئے سال رواں کے 27 مارچ کو امتحانات منعقد ہوئے تھے جبکہ ان کے نتائج کا اعلان 4 جون کو کیا گیا تھا۔ کامیاب امیدواروں کی فہرست جاری ہوتے ہی ان امتحانات میں بے ضابطگیوں کے الزامات سامنے ا? ئے تھے جس کے پیش نظر حکومت نے تحقیقات کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی تھی۔

106

لیے اس سے نکلنا مشکل ہوتا ہے۔ بچوں کے حقوق اور متعلقہ فرائض کے بارے میں بیداری کی کمی کا حوالہ دیتے ہوئے بنچ نے مشاہدہ کیا کہ تلخ سچائی یہ ہے کہ قانونی امداد کے پروگرام بھی نظام کے رکاوٹوں میں پھنسے ہوئے ہیں۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ ونود کٹارا نے 10 ستمبر 1982 کو قتل کی تاریخ میں نابالغ ہونے کا دعویٰ کیا تھا، جس کے لیے وہ عمر قید کی سزا کاٹ رہا تھا۔ اس کی سزا کو الہ آباد ہائی کورٹ کے ساتھ ساتھ سپریم کورٹ نے بھی برقرار رکھا تھا۔ بالغ سے متعلق دلیل کسی بھی مرحلے میں اٹھائی جا سکتی ہے، اس لیے اس نے 2021 میں میڈیکل بورڈ کی انکوائری پر بھروسہ کیا، جس میں کہا گیا تھا کہ 1982 میں واقعہ کے وقت اس کی عمر تقریباً 15 سال تھی۔ اس نے خاندانی رجسٹر کا بھی حوالہ دیا، جس کے تحت اس کی عمر ثابت کرنے کے لیے دستاویزات جاری کیے گئے تھے۔ اتر پردیش پنچایت راج (خاندانی رجسٹروں کی دیکھ بھال) کے قواعد 1970 میں ان کی پیدائش کا سال 1968 دکھایا گیا ہے، جس سے پتہ چلتا ہے کہ 1982 میں ان کی عمر تقریباً 14 سال تھی۔ اب بنچ نے عمر قید کی سزا پانے والے مجرم کی نابالغ ہونے کی درخواست پر سول اسپتال میں ریڈیالوجسٹ سمیت تین ڈاکٹروں کی ٹیم کے آسٹیوٹومی ٹیسٹ کا حکم دیا۔ عدالت نے سیشن کورٹ آگرہ سے ایک ماہ کے اندر جانچ کرنے کو کہا ہے۔

107

ملوث افراد کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کیا ہے۔ ایس آئی امتحانات میں دھاندلی اور سی بی آئی کی جانب سے چھاپے مارنے کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں مسٹر رینہ نے کہا کہ جو غلط کام کرے گا اُس کے خلاف سخت کارروائی ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ رشوت اور بدعنوانیوں میں ملوث کسی بھی سرکاری اہلکار کو بخشا نہیں جائے گا۔ اُن کے مطابق مودی جی کی سربراہی میں مرکزی سرکار بدعنوانی اور رشوت خوری کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کرے گی۔ موصوف بی جے پی لیڈر نے کہا کہ سی آئی اور دوسرے امتحانات میں ہوئی دھاندلیوں کی تحقیقات سی بی آئی کے ذریعے ہو رہی ہے اور جو کوئی بھی ملوث قرار پائے گا اُس کے خلاف سخت سے سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اُن کا مزید کہنا تھا کہ غلط کام کرنے والوں کو اب مزید برداشت نہیں کیا جائے گا۔

108

کہ گرفتار شدگان سے پیسوں کے بارے میں تفتیش کی گئی تاہم انہوں نے کوئی خاطر خواہ جواب نہیں دیا جس کے بعد اُنہیں سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا گیا۔ پولیس ذرائع نے مزید بتایا چاروں راجستھان سے تعلق رکھتے ہیں۔

109

کہ اگست کے مہینے میں غیر ملکی سرمایہ کاروں نے 51,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی تھی اور موجودہ مہینے میں بھی وہ اب تک 5600 کروڑ روپے کی خریداری کر رہے ہیں۔ محترمہ سیتا رمن نے کہا کہ مرکزی حکومت ملک میں سرمایہ کاری لانے کے لیے ہر قدم اٹھانے کے لیے تیار ہے۔ ملک کی نجی صنعت کی حوصلہ افزائی اور معاونت کے لیے پی ایل آئی جیسی اسکیمیں شروع کی گئی ہیں اور ٹیکس کی شرح میں بھی کمی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پالیسیوں کو اپ گریڈ کیا جا رہا ہے۔ وزیر خزانہ نے صنعتی دنیا سے سوال کیا کہ انہیں مینوفیکچرنگ سیکٹر میں داخل ہونے سے کون روک رہا ہے، جب کہ دیگر ممالک مینوفیکچرنگ سیکٹر میں ہندوستان کے داخلے کے بہت خواہش مند ہیں۔ وزیر خزانہ نے انڈسٹری سے پوچھا کہ کیا انہیں خود پر یقین نہیں ہے؟۔

110

بات کر رہے ہیں وزیر اعظم نریندر مودی پر مہنگائی پر قابو پانے میں ناکام ہونے کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی عوام کی اس تکلیف کو سمجھتے ہیں لیکن وہ جان بوجھ کر عوام کے درد کو کم کرنے کی کوشش نہیں کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارت جوڑو یاترا اس سمت میں سنگ میل ثابت ہوگی اور وہ عوام کے ہر دکھ کو آواز بنائیں گے۔ مسٹر گاندھی نے ٹویٹ کیا، 'مہنگائی! بھارت جوڑو یاترا کے دوران میں جہاں بھی جا رہا ہوں، لوگ اس مدعے سے بہت زیادہ پریشان ہیں۔ وزیر اعظم جان بوجھ کر عوام کی حالت زار کو نظر انداز کر رہے ہیں۔ بھارت کی ہر دکھ بھری آواز کو ہنکار بنائیں گے، بھارت جوڑتے جائیں گے۔

111

کہتا ہے کہ گجرات میں بہت کرپشن ہے۔ کسی بھی سرکاری محکمے میں پیسے دیے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا۔ نچلی سطح پر بھی بدعنوانی ہے اور حکومت پر بڑے گھپلوں کے الزامات بھی لگتے رہے ہیں۔ اگر آپ ان کے خلاف کچھ کہتے ہیں تو وہ ڈرانے تک پہنچ جاتے ہیں۔ ہم ضمانت دیتے ہیں کہ اگر گجرات میں عام آدمی پارٹی کی حکومت بنتی ہے تو ہم ریاست کو بدعنوانی اور خوف سے پاک حکمرانی دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی ان کی حکومت میں کرپشن میں ملوث ہوا تو سیدھا جیل جائے گا۔ یہ ہم نے پنجاب میں کیا۔ جب ہمارے کسی وزیر نے کوئی اونچ نیچ کی تو اسے سیدھا جیل بھیج دیا گیا۔ ہندوستان کی 75 سالہ تاریخ میں ایسا کبھی نہیں ہوا کہ کسی پارٹی نے اپنے وزیر کو اٹھا کر جیل بھیج دیا ہو۔ عوام جو ٹیکس حکومت کو دیتے ہیں اس کی ایک ایک پائی عوام پر خرچ کی جائے گی اور چوری بند ہو جائے گی۔ اب گجرات کا کوئی پیسہ سوئس بینک میں نہیں جائے گا۔ اب گجرات حکومت کا کوئی پیسہ ارب پتیوں میں تقسیم نہیں ہوگا۔ عام آدمی پارٹی کی حکومت بننے کے بعد سرکاری دفاتر میں ہر شخص کا ہر کام رشوت دیے بغیر ہوگا۔ کسی کو بھی کام کروانے کے لیے سرکاری دفتر جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ ہم ایسا انتظام کریں گے کہ حکومت کا کوئی ملازم آپ کے گھر آئے اور کام کرے۔ ہم نے دہلی میں اس طرح کے انتظامات کیے ہیں۔ اے اے پی کنوینر نے کہا کہ گجرات کے اندر وزراء، سیاست دانوں اور بڑے لوگوں کے تمام کالے دھندے بند کیے جائیں گے۔ گجرات میں پیپر لیک ہونے کا عمل روکیں گے۔ پچھلے 10 سالوں میں جتنے پیپرز لیک ہوئے ہیں، ان تمام کیسز کی تحقیقات کی جائیں گی۔

112

جسٹس جے بی پاردی والا کی آئینی بنچ کے سامنے کچھ عرضی گزاروں کی طرف سے سینئر وکیل جی موہن گوپال نے دعویٰ پیش کیا کہ 103ویں آئینی ترمیم سماجی انصاف کے آئینی نقطہ نظر پر حملہ ہے۔ این جی او جنہت ابھیان اور دیگر نے 2019 میں نافذ کی گئی 103ویں آئینی ترمیم کے جواز کو چیلنج کیا تھا۔ اس ترمیم کے ذریعے اعلیٰ ذات کے معاشی طور پر کمزور طبقوں کو سرکاری ملازمتوں اور تعلیمی اداروں میں داخلے کے لیے 10 فیصد ریزرویشن دینے کا التزام ہے۔ مسٹر گوپال نے کئی دلائل کے ذریعے ریزرویشن کی شدید مخالفت کی اور اسے ذات پات کی بنیاد پر ملک کو تقسیم کرنے کے علاوہ آئین کے بنیادی ڈھانچے کے اصول کے خلاف قرار دیا۔ انہوں نے دلیل دی کہ ای ڈبلیو ایس ریزرویشن میں سماجی اور تعلیمی لحاظ سے پسماندہ طبقات کو شامل نہیں کیا گیا ہے۔ صرف اعلیٰ ذاتوں کو فائدہ دیتا ہے۔ ریزرویشن کے اس التزام سے سماجی انصاف اور مساوات کے اصولوں کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ واقعی معاشی ریزرویشن ہوتا تو غریبوں کو ان کی ذات سے بالاتر ہو کر دیا جاتا۔ مسٹر گوپال نے عدالت عظمیٰ کے سامنے عرض کیا کہ ای ڈبلیو ایس ریزرویشن نے پسماندہ گروپوں کی نمائندگی کے ذریعہ ریزرویشن کے تصور کو پلٹ دیا اور اسے مالی ترقی کی اسکیم میں تبدیل کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں 103ویں ترمیم کو آئین پر حملے کے طور پر دیکھنا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریزرویشن صرف نمائندگی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے تاکہ اس سے مواقع میں برابری ختم نہ جائے جو کہ پسماندہ طبقات کی تشویش ہے۔ مسٹر گوپال نے کہا ’’ہمیں ریزرویشن میں کوئی دلچسپی نہیں ہے... ہم نمائندگی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ اگر کوئی ریزرویشن سے بہتر نمائندگی کا طریقہ لے کر آتا ہے تو ہم اسے قبول کر سکتے ہیں۔

113

عرضی گزار کو عدالت کا وقت ضائع کرنے کے بدلے عدالت عظمیٰ کی قانونی امداد کمیٹی کو چار ہفتوں کے اندر اندر ایک لاکھ روپے جمع کرانے کا حکم دیتے ہوئے درخواست کو خارج کر دیا۔ عرضی گزار وشوناتھ پرتاپ سنگھ نے 21 جون 2022 سے یکم اگست 2022 تک ریٹائر ہونے والے اراکین کی نشستوں کو پُر کرنے کے لیے 12 مئی 2022 کو راجیہ سبھا کے انتخابات کے لیے جاری نوٹیفکیشن کے سلسلے میں دہلی ہائی کورٹ کے سامنے ایک رٹ پٹیشن دائر کی تھی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 مئی 2022 تھی۔ عدالت نے 9 ستمبر کو اپنے حکم میں کہا ’’درخواست گزار کا موقف یہ ہے کہ اس نے نامزدگی فارم جمع کیا تھا، لیکن ایک مناسب تجویز کنندہ نے اپنا نام تجویز کیے بغیر، نامزدگی داخل کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ درخواست گزار نے تجویز کنندہ کے بغیر امیدواری کی درخواست کی جسے قبول نہیں کیا گیا۔ اس لیے ان کا دعویٰ ہے کہ ان کے بولنے اور اظہار کے بنیادی حق اور ذاتی آزادی کے حق کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔ بنچ نے کہا کہ عرضی گزار کو پارلیمنٹ کے بنائے گئے قانون کے مطابق راجیہ سبھا کا الیکشن لڑنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 اور الیکشن کنڈکٹ رولز 1961 میں نامزدگی فارم بھرتے وقت مجوزہ امیدوار کے نام پر غور کیا گیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے اپنے فیصلے میں کہا ’’ہمیں معلوم ہوا ہے کہ ہائی کورٹ کے سامنے رٹ پٹیشن مکمل طور پر غلط تھی اور سپریم کورٹ کے سامنے موجودہ اسپیشل لیو پٹیشن بھی نامناسب ہے۔